101720- بیوی کو محبت کے قصیدے لکھنا

سوال

بیوی کو محبت کے قصیدے لکھنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

خاوند کی جانب سے بیوی کو محبت نامے اور محبت پر مشتمل قصیدے لکھنے میں کوئی حرج نہیں، اور اسی طرح بیوی بھی اپنے خاوند کو لکھ سکتی ہے، جس میں خاوند کی جانب سے اپنی بیوی کو محبت اور اس سے تعلق کا اظہار کیا گیا ہو تو یہ مباح ہے، اور دوسری قسم غزل اور تشبیب ہے جو کہ بیوی کے محاسن اور اس کے حسن و جمال کی جگھوں کا ذکر کرنا ہے تو یہ بھی مباح ہے، لیکن یہاں ایک شرط ہے کہ یہ غزل اپنی بیوی کی ہو یعنی کسی دوسری عورت کی نہیں اور اس کے ساتھ یہ شرط بھی ہے کہ اس قصیدہ کو اس کی بیوی کے علاوہ کوئی اور مت دیکھے، وگرنہ یہ خلاف مروت ہوگا.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

"کسی معین عورت یا امرد لڑکے کی غزل بنانا حرام ہے اس سلسلہ میں فقہاء کرام کے مابین کوئی اختلاف نہیں کہ کسی معین اجنبی عورت کی حسی اور معنویہ صفات فحش طریقہ پر ذکر کرنا حرام ہیں، اس میں ظاہری اور باطنی صفات کا ذکر برابر ہے؛ کیونکہ اس میں اس عورت اور اس کے رشتہ داروں کو اذیت ہے، اور مسلمان عورت کی بے پردگی اور تشہیر ہے.

لیکن اپنی بیوی یا لونڈی کی غزل بنانا بھی اس صورت میں جائز ہے جب اس کے باطنی اعضاء کا وصف نہ بیان کیا جائے، یا پھر ایسی اشیاء کا ذکر نہ ہو جسے چھپانا حق ہے کیونکہ اس سے مروت ساقط ہوتی ہے، تو اس صورت میں یہ مکروہ یا حرام ہوگی، اور اس میں اختلاف پایا جاتا ہے"

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (14/12).

اس لیے اگر وہ اپنی بیوی کی محبت کا قصیدہ لکھنا چاہتا ہے اور اس میں اس کے محاسن ذکر کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں لیکن یہ قصیدہ کسی دوسرے کے ہاتھ نہیں لگنا چاہیے.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کو توفیق نصیب کرے، اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی پر جمع کرے.

واللہ اعلم.